



Name : Muhammad Mubashar Nazir  
Address : Rawalpindi, Pakistan  
Subject : AQaid  
Writer : محمد رزق حمید

Serial No : 20101  
Date : 8/12/2013  
Contact No:  
Email :

MODE: Regular

Asalam o Alakum mera sawal ya ha ka kia namaz e Travee ma Hafiz sab ke pechay "sama" zarori ha Quran o Sunnat ke roshni ma is ka jawab dain kia sahaba kram ka zamany ma "sama" hoay kerta tha?

میرا سوال یہ ہے کہ کیا نماز تراویح میں حافظ صاحب کے پیچھے سامع ضروری ہے قرآن و سنت کے روشنی میں اس کا جواب دے، کیا صحابہ کرام کے زمانہ میں سامع ہوتا تھا؟

الجواب حامدًا ومصليًا

عرف میں سامع ایسے سننے والے کو کہتے ہیں جو غلطی کی صورت میں امام کو لقمہ دے سکے اگر مقتدیوں میں کوئی ایسا آدمی موجود ہو جو یہ کام انجام دے تو اس کیلئے مستقل سامع مقرر کرنا شرعاً کوئی ضروری نہیں۔  
وفی الشامية؛

(و فتحہ علی غیر امامہ بخلاف فتحہ علی امامہ)

فان لا یفسد (مطلقاً) (ج ۱ ص ۶۲۲)

وفیہ : ولو سمع المؤمن من لیس معہ فی

الصلاة ففتح به علی امامہ یجب أن تبطل

صلاة الكل لأن التلقین من خارج. ۱۰ھ (ج ۱ ص ۶۲۲)

والله اعلم-

محمد رزق حمید عفی عنہا  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲۳۵/۵/۲۲

کراچی  
بنوریہ  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۲۳۵/۵/۲۲



الو اسلم  
بنوریہ دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۲۳۵/۵/۲۲



27/3/14